باب: 10

اُبیؓ ابن کعب

(Ubayy ibn Ka'b rza, ???-650 AD)

آپ کا نام اُبی، اور کنیت ابو مُنضر ہے۔ والد کا نام کعب ہے۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے ہے۔ مدینہ کے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے گروپ میں، آپ بھی تھے۔

ہجرت سے قبل ہونے والے بیعتِ عقبہ میں حلف وفاداری اُٹھانے والوں میں اُبیؓ ابن کعب بھی موجود تھے۔ اس کے بعد آپ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیشہ قریب ہی رہے۔ ہجرت کے بعد جنگِ بدر اور دوسرے غزوات میں بھی آپ کی شرکت رہی۔ لیکن آنحضورؐ نے اُبیؓ ابن کعب کی علمی صلاحیتوں کو محسوس کرتے ہوئے، قرآن کی کتابت اور اسی سے متعلق امور پر آپ کو مامور کرنا زیادہ مناسب خیال فرمایا۔ اُبیؓ ابن کعب نے قرآن پر اتنا کام کیا کہ ایک وقت ایسا بھی آگیا کہ آپ کے پاس خود آپ کے ہاتھ کا لکھا ایک مصحف ہو گیا۔ آنخضرتؐ نے آپ سے مختلف خطوط لکھوانے کا بھی کام لیا۔

اُبیؓ ابن کعب حافظ بھی تھے اور قاری بھی۔ رسول اکرمؐ کے وصال تک حفاظ کی تعداد کوئی 25 ہو چکی تھی۔ اور اُبیؓ ابن کعب انہی اولین میں سے ایک تھے۔ آنخضرتؐ، نہ صرف اُبیؓ ابن کعب کے حفظ اور آپ کی حسن قرأت سے خوش تھے بلکہ آپ کی قرآن فہمی کی بھی بہت تعریف فرماتے تھے۔ اسی سلسلے میں آنحضورؐ، زیدؓ بن ثابت کا نام بھی لیا کرتے تھے۔ آپؐ فرماتے "۔۔ جس کسی کو قرآن کے بارے میں کچھ تفصیل معلوم کرنا ہو تو ان دونوں میں سے کسی کو رجوع کر لیا کرو۔۔"۔

ایک مرتبہ کسی نے قرآن کے بارے میں اُبیؓ ابن کعب سے رجوع کیا اور پوچھا کہ قرآن کی کیا اہمیت ہے۔۔؟ آپ نے جواب دیا "۔۔ تم کتاب اللہ کو اپنا امام بناؤ کیونکہ یہی تمھارا اصل رہنما ہے، تم اسی سے تسلی حاصل کرو کیونکہ یہی تمھارا اصلی منصف اور حاکم ہے، ہمیں یہ قرآن ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا ہے اسی کو اپناؤ کیونکہ یہی ہماری شفاعت کرنے والا ہے۔۔"۔

ایک بار کسی نے اُبیؓ ابن کعب سے پوچھا کہ مؤمن کون ہے۔۔؟ آپ نے بتایا "۔۔مؤمن کی چار خصوصیات ہوتی ہیں۔ پہلی خصوصیت یہ کہ اگر وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے۔ دوسری یہ کہ جب اسے کوئی نعمت ملتی ہے تو اس پر شکر ادا کرتا ہے۔ تیسری خصوصیت یہ کہ وہ جب بولتا ہے تو سچ بولتا ہے۔ اور چوتھی یہ ہے کہ کسی بات پر وہ حکم دیتا ہے تو وہاں انصاف کرتا ہے۔۔"۔

اُبیؓ ابن کعب کے تمام ساتھی آپ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو "سید المسلمین" یعنی مسلمانوں کے سردار کا خطاب دیا تھا، اور تمام احباب بھی اسی خطاب سے آپ کو پکارتے تھے۔ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے زمانوں میں آپ مجلس شوریٰ (advisory committee) کے اہم رکن رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، صدقات جمع کرنے کا کام ایک بار اُبیؓ ابن کعب کے بھی ذمہ کیا تھا۔

اُبیؓ ابن کعب کا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان بہت مضبوط تھا۔ آپ قرآن سے ہمیشہ وابستہ اور committed رہے۔ آپ کی پوری زندگی عبادت، شریعت کی پابندی اور درس و تدریس میں گذری۔

اُبیؓ ابن کعبؓ کا انتقال خلیفہ عثمانؓ کے زمانے میں سنہ 29ھ (650ء) کو ہوا۔

Siddiqui Publications